

خویش دوست کی گنجائشیں ہی جنت سعید

ہم کفر و کجاء عجب نکر ہو ایساں آنا

خویش دوست کی گنجائشیں ہی جنت سعید

ہم کفر و کجاء عجب نکر ہو ایساں آنا

خویش دوست کی گنجائشیں ہی جنت سعید

ہم کفر و کجاء عجب نکر ہو ایساں آنا

خویش دوست کی گنجائشیں ہی جنت سعید

ہم کفر و کجاء عجب نکر ہو ایساں آنا

خویش دوست کی گنجائشیں ہی جنت سعید

ہم کفر و کجاء عجب نکر ہو ایساں آنا

شرفِ محفل میلاد کہیں کیا کافی

ہم سمجھتی ہیں شفاعت کا صلا یہاں آنا

این کتب در کتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف
 و صنایع مستظرفه
 تهران محفوظ است
 و در صورت لزوم
 بکتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف
 و صنایع مستظرفه
 تهران منتقل خواهد شد

این کتاب در کتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف
 و صنایع مستظرفه
 تهران محفوظ است
 و در صورت لزوم
 بکتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف
 و صنایع مستظرفه
 تهران منتقل خواهد شد

شمع ابرو پاری کیا کهن
 خوب بر سار چمن دین سوم سر
 به طافنی چهار چرخ شمع
 جابجا کلک بر تر فرس چمن
 ده سبانی شاخ گل حیرت فرا
 اورده اند از شاخ زعفران
 هر سحرده جلوه باد صبا
 نارون نارنج سی باغونگی رز
 روان جبرافراخته شمشاد
 هر شجر شادابی احوال سی
 اورغان چمن دلشاد تهر
 ساکنان سحر و کوه و غرار
 مشک سالی کر با تهاشک

قرش گل پرد ز شاری کیا کهن
 کردد هوای دل منوم سر
 بر شجر پر بر گل بار و نثار
 جلوه گر بر سحر و اشتهار
 اورده نکبت سمن کوه صبا
 خنده زن تهاجکی خوشبو
 غنچه دل جیس حیات تها کمال
 قوت نظاره ده آبی و صبا
 ده خزانسی سر سبز آرزو
 تنهیت گو تها زبان لای
 بسبب گرم مبارک کمال
 تخیل من عشرت مضل
 رونق گلشن تها شک

این کتاب در کتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف
 و صنایع مستظرفه
 تهران محفوظ است
 و در صورت لزوم
 بکتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف
 و صنایع مستظرفه
 تهران منتقل خواهد شد

بلکہ یہ تو ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے جس کا کوئی اور نہیں دیکھ سکتا۔
 یہ واقعہ تو ایسا ہے کہ اس کی کوئی اور مثال نہیں ملے گی۔
 یہ واقعہ تو ایسا ہے کہ اس کی کوئی اور مثال نہیں ملے گی۔
 یہ واقعہ تو ایسا ہے کہ اس کی کوئی اور مثال نہیں ملے گی۔

احمد امجدی صاحب کے
 خیر عالم صاحب لہاک کے

روایت

اور ہی ایسا کہ اب نہیں لکھا تھا قریشی قوم پر قسط عظیم شک تھی انکی دھت باروس ہر طرح سے تہا عظیم حال مبتلا تھی کیا مصیبت تھی ہو گئی جب حضرت خیر البشر چہا رہی تھی جو زمانہ میں خیر اوسکی مہلی اگنی شعل بھا جو تھ تھی ہر طرف موج نسیم گود سی اوٹھنی لگا ابر بھار تھر عیان فرزند عالی ابر سی	بیست سیس از مقدم خیر اورا محم گرفتار غنیم و درو الیم بی کل و بی برک باغونین چار پائی ہو گئی لاغر کمال خستہ و دریش آفت میں تھیں لطن پاک والدہ میں جلوہ گر اور وہ نگہت بخوت بکرا گلستان عیش ہولانی شمار سیل میزان عا سجا بھر نسیم کیفیت دیتا تھا کیا ابر بھا اور طبع اعتدالی ابر سی
--	---

روایت
 بیست سیس از مقدم خیر اورا
 محم گرفتار غنیم و درو الیم
 بی کل و بی برک باغونین
 چار پائی ہو گئی لاغر کمال
 خستہ و دریش آفت میں تھیں
 لطن پاک والدہ میں جلوہ گر
 اور وہ نگہت بخوت بکرا
 گلستان عیش ہولانی شمار
 سیل میزان عا سجا بھر نسیم
 کیفیت دیتا تھا کیا ابر بھا
 اور طبع اعتدالی ابر سی

اور وہ باوجود
 اور وہ باوجود
 اور وہ باوجود

خواب من بی ادب یار یونیک
 وطن من تری و عالی شان
 بی بی آخر زمانه کاشی
 قرب ایام و لاوت جب هوا
 آسند دستر حسبی تو کردو عا
 یہ حب میری شکم من بی لہ
 شہر جامدسی ای میری خل
 اد جب پیدا ہوا احمد آسند
 یہ محمد اور احمد بدین نام
 نام احمد کی عجب تفری
 اور ہی نام مبارک باصفا
 ہی جو یہ اسم محمد دوسرا
 بدین چ سب اہل سموات و زیر

بہ کوون دنیا ہا کوئی آگہی
 سکی باعث عالم اسکان ہی
 ہی بی آخر زمانہ کا یہی
 ہوسے ہر اوس شخص اگر کہا
 میں کرتی ہوں سناہ کرا
 سوچتی ہوں اوسکو لکھتے
 اسکو تو لیجو بچا اسی کبریا
 نام رکھدا سکا محمد آسند
 انکی ادب و درو و درو سلام
 سنہ تورت من شہر ست
 نسخہ انجیل میں ہی کہا
 نام یہ قرآن میں درو ہوا
 اسکی ہین سرگرم تحسین

خواب من بی ادب یار یونیک
 وطن من تری و عالی شان
 بی بی آخر زمانه کاشی
 قرب ایام و لاوت جب هوا
 آسند دستر حسبی تو کردو عا
 یہ حب میری شکم من بی لہ
 شہر جامدسی ای میری خل
 اد جب پیدا ہوا احمد آسند
 یہ محمد اور احمد بدین نام
 نام احمد کی عجب تفری
 اور ہی نام مبارک باصفا
 ہی جو یہ اسم محمد دوسرا
 بدین چ سب اہل سموات و زیر
 بہ کوون دنیا ہا کوئی آگہی
 سکی باعث عالم اسکان ہی
 ہی بی آخر زمانہ کا یہی
 ہوسے ہر اوس شخص اگر کہا
 میں کرتی ہوں سناہ کرا
 سوچتی ہوں اوسکو لکھتے
 اسکو تو لیجو بچا اسی کبریا
 نام رکھدا سکا محمد آسند
 انکی ادب و درو و درو سلام
 سنہ تورت من شہر ست
 نسخہ انجیل میں ہی کہا
 نام یہ قرآن میں درو ہوا
 اسکی ہین سرگرم تحسین
 خواب من بی ادب یار یونیک
 وطن من تری و عالی شان
 بی بی آخر زمانه کاشی
 قرب ایام و لاوت جب هوا
 آسند دستر حسبی تو کردو عا
 یہ حب میری شکم من بی لہ
 شہر جامدسی ای میری خل
 اد جب پیدا ہوا احمد آسند
 یہ محمد اور احمد بدین نام
 نام احمد کی عجب تفری
 اور ہی نام مبارک باصفا
 ہی جو یہ اسم محمد دوسرا
 بدین چ سب اہل سموات و زیر

سقف گہر پر کنڈا کر دی تھی
کیجی بے شہر و عالم میں ہم
اسی خوشا بخت سید بلبل
اور کھدو نازن فردوس
ملکت جنت کی تہویرہ بیہوش
اس شمیم عطر ساکی منضہ
اور بھی یہ بھی روایت میں کہ
خسروان دست کی جو تخت تہ
اور پتی رونی میں کہ جو صنم
اور ظاہر ہو گیا یہ چہرہ

اور عشرت کی ندا کرو یہ بھی
یہ نویدِ آئینہ سیرِ الانام
ہی بنی مجھ کا شفیعِ ازہرین
سارمی روازی خجالت کہو لو
دلِ عالمِ محاکباتی شام
دلِ دنیا کو غذا ہی جان
اوس شبِ فرخند و سن کی لاک
حبیبِ دم یک بخت وہ اُسی گز
سب کھٹک نہ نہی ہی تھی صوم
جلوہ گستر گہر گہر ایک نور تھا

روایت

اگر کسی ہی ویتاوریہ
اپنی تہائی سی کہیانی لگی

الحکم کو یہ سوچا کہ جب دروازہ
اور یہ خستہ چھی آنی لگی

سنیف کعبه بر کز اگر دیو بجی
 کجی مشهور عالم من تمام
 ای خوشا بخت سینه دل
 اور کعد و خازن فردوس
 نکبت جنت کی تیرید و پیوم
 اس شیم عطر ساکی فیض سر
 اور هی یہ بھی روایت میں لکھا
 خروان وقت کی جوخت تیر
 اور تھی روئی میں جو صنم
 اور ظاہر ہو گیا یہ جہنم

اور عشرت کی ندا کر دیو بجی
 یہ نوید آید خیر لانا نام
 ہی جی تیر چکا شمع از بین
 ساری روائی خزان کھول
 دل عالم محکا خای مشام
 دل دنیا کو غذای جان
 اوس شب فرزند وین کیا کی
 سجد یک بخت وہ الی گھر
 کس کس نہ تھی تھی صحیح
 جلوہ گستر گھر گھر ایک نور تابا

روایت
 اس سے ہی روایت اور یہ
 ایسی تہنائی سی کبرائی لگی
 جھکو مید ہو گیا جب دروزہ
 اور یہ حسرت بھی آئی لگی

سنگی خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی

بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی

بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی

بنگیا رخا شامیل نوجوان
تہا پیادہ ایک اوسکی ات میں
اوسکی خوبی میں بہن ہوا کلام
سُخدی میٹھا بہت چہا سفید
اور اوس نازک جوان نی کہیں
پی لیا مینی کہا پھر اوسنی ہاں
پی لیا مینی کہا اب اور ہی
اسکی مینی میں نہ وقفہ کجی
اوسکھڑی اوسنی ناگزیر
اور کتا تھا وہ نورانی لقا

چہ بہن مومغ کھڑا رخا
نرم و نازک تھا وہ اپنی ات میں
نہا شراب ظاہر و اظہر کلام
دودھ ہی بی زیادہ تھا سفید
ماہدین میں سیری پیادہ دی ویا
اس پیادہ کو نوکرتی تو تر جاز
اور پی لی سیر سکر اسکھڑی
سیر سکر خوب سالی لیتی
پی لیا جتنی وہ جام ملو
ہات میں میرا شکم ملنی لگا

بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی

اظہر یاسید المرسلین اظہر یاسید العالمین اظہر یا خاتم النبیین اظہر یا
رحمۃ العالمین اظہر یا نبی اللہ اظہر یا رسول اللہ اظہر یا خلیفۃ اللہ
اظہر یا نور امن نور اللہ بسم اللہ اظہر محمد بن عبد اللہ

بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی

بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی
بسیار خوشی با کجی

همی پایانی بلال عید کرد
 سخن محشر عید گاه مغفرت
 سارک لاک کی است همین
 نهالها با مرغ خوان نچالها

آج بگو شاد و فرحان کجی
 از برای اهل عصیان کجی
 آج همبندل غفران کجی
 کجی خستم دعا مان کجی

تجملو کهنای سدر اپای بنی
 کاتی مزاح سامان کجی

وصف قاتمین تبار کرم جهنم
 متبد اصل علی قدس سر
 ومان درازی تھی نہ کوتاہی
 قامت رعنا کا یہ اعجاز تھا
 جس گلہ ہوئی تھی شادمانہ
 محفل عزت میں علی آب سخن
 سب روئی تھیں سر عالی بزم

فاستقم کی آگئی نفس بد
 وہ میان معتدل نور و نور
 تھا قد عالی مجد عتدال
 ہم جلیستوی قد ممتاز تھا
 جلوہ فرما مسند شاد پر
 خنک شستو لندی وبال آب سخن
 اور جد اعتدالی میں سترک

Handwritten marginalia in Urdu script, including decorative borders and additional text surrounding the central printed content.

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 انکی چہرہ کی چمک کچھ اور بھر
 حلقہ تھی ہن عداوت نظر نہ
 عارض تابان کا یہ عجائب
 تیرا بواطن کی اشکال و صورت
 و جبین نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جبین کے چین کا
 تہا عرق جو اوس جبین بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جلی تہا مشکنا
 دو نور اروی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

عالم آرا مظہر اسرار حسین
 تہا سید عالمی کچھ سرخی گم
 در رنگ میں کچھ اور بھر
 تہا کسکو جلوہ رخ تہا کمی
 تہا دو آئینہ خد کی راکہ
 روی بر انوار میں تھی جلوہ
 نور کی جلوہ منی مالا مال تھر
 سوچ خوبی زمین جبین باصفاء
 چاند کا ٹکڑا تھا اہر تہا سرا
 اوس جبین صاحب بولا کا
 دودھ عرق تہا غیرت عطر و کلاب
 مثل محراب سجود عارفان
 تھی جدائی اونیہ جہاں کی سا

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 انکی چہرہ کی چمک کچھ اور بھر
 حلقہ تھی ہن عداوت نظر نہ
 عارض تابان کا یہ عجائب
 تیرا بواطن کی اشکال و صورت
 و جبین نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جبین کے چین کا
 تہا عرق جو اوس جبین بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جلی تہا مشکنا
 دو نور اروی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 انکی چہرہ کی چمک کچھ اور بھر
 حلقہ تھی ہن عداوت نظر نہ
 عارض تابان کا یہ عجائب
 تیرا بواطن کی اشکال و صورت
 و جبین نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جبین کے چین کا
 تہا عرق جو اوس جبین بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جلی تہا مشکنا
 دو نور اروی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 انکی چہرہ کی چمک کچھ اور بھر
 حلقہ تھی ہن عداوت نظر نہ
 عارض تابان کا یہ عجائب
 تیرا بواطن کی اشکال و صورت
 و جبین نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جبین کے چین کا
 تہا عرق جو اوس جبین بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جلی تہا مشکنا
 دو نور اروی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

خوابورت خوشنما گوش نیت
 دور یا نزدیک می گفتگو
 بینی پر نور ممتا و بلند
 دیکته جوی تامل آن کر
 بی نهایت برهنی بینی بلند
 و ده جویا هر تنی بلند می درسی
 عارض بر نور شاه کائنات
 نرم و نازک لطافت کی سبب
 تها جو و مان نور الهی جلوه گر
 تها کشا و ده ده مان با صفا
 ده کشا ده پن تها کس خوبی کی ست
 و ده ده مان در برابر صفا
 عیتر سر چشمه آب تها

تهایه اون کمانو نیا عجاظیف
 صفات سنی آری اوس نقد کر
 با کمال خوشنمای ارحم
 اوسکو و بینی بلند آتی نظر
 اعتدال حال سی تی احمد
 مشعل تھی ارتقاغ نور سی
 روشن رخشان با نور صفا
 روشن کلشن نصارت کی سبب
 تها و غالب نه راه و مهر پر
 اوسکی و اصف فی ضیاع نظم کما
 حسن نیانی و اسلوبی کی ست
 خوشنما تها خوشنما تها خوشنما
 تها ده مان پاک کا آب صفا

عرش برین ایوان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ جو حبیب ہی ہر دم ہزار عالم کا سبب
 ہی وہ سلطان نام رسول کا مولیٰ ازلی و کمال
 باہمت و نہ جنت ہی ایک ادنیٰ بمحصلِ حشر
 بین و شفیق روزِ محشر بین وہ قسیمِ خوش کوثر
 باعثِ حسنِ جن و بشری موجبِ شمس و قمر
 آدم اور سیلمان موسیٰ و فلکِ حوت و برسر
 اپ کنیل کا راست آپ شفیق روزِ قیامت
 جن و بشر میں دنیا میں جو ملک سب کی نجات
 مظہرِ محبت صد رفیع خضرِ شفقت عینِ رحمت
 رحمت عالم او کا لقب کھلت آدم وہ کاسبت
 جان پیری کیا جان گل اور بہارِ باغِ خباہت
 غورِ معاصی مرہ غاصبی سہی تو گرائی خلا
 شہنایِ درو و مصیبت اور سہی نچ و فلاکت

غلدر استبان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 سبحان اللہ شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 رحمت حق بجان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 بین جید سامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 سب کچھ ہی نمایان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 مہرِ خ تا پان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 میں مہمانِ خوان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 ہن جید احسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 جاری ہیں فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 ذات محمد جان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 ہی کیا عالیشان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کیجی سب بان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 جو ریت دان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کاشی ہی ران محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خاتمہ الطبع شکردہ کہ چمن آرائی بسال کن کجائ کہ دیر با دم تھار انچھایم تھم ماہر
 کھنہ دایرہ دایرہ تھم کھنہ دایرہ تھم کھنہ دایرہ تھم کھنہ دایرہ تھم کھنہ دایرہ تھم